شہناز ماجد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کامیابی کا پہلا زینہ

جب بچہ اپنی توتلی زبان سے باتیں کرنا سیکھتا ہے تو اماں' ابا کہنے کے بعد مسلمان مائیں اسے بسم اللہ سکھاتی ہیں۔ اب بچہ علم کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہے تو پھر کائنات کا ہر ذرہ اس کا ساتھ دیتا ہے اور کارگاہ فانی کی تمام منازل آسانی سے کامیابی کے ساتھ طے کرتا چلا جاتا ہے۔

یہ چھوٹی سی آیت اپنے اندر سمندروں کی گہرائی سے زیادہ گہرا اثر سموئے ہوئے ہے۔ اس کے اندر دونوں جہانوں کی کامیابی کا راز ہے۔ آپ کسی اچھے کام کا آغاز بسم اللہ پڑھ کر کریں تو دیکھیں اس کام میں کتنی برکت پڑتی ہے۔

یوں تو ہم مائیں بچوں کو اکثر کہتی ہیں بیٹا کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ ذرا اپنے دل سے سوچیں خود کتنی دفعہ کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ اکثر لوگوں کو یاد ہی نہیں رہتا۔ جانوروں کی طرح باتیں کرتے کرتے کھانا نکالا اور چرنا شروع کر دیا۔ میں سب لوگوں کے بارے میں یہ رائے نہیں رکھتی۔ بہت سے ہمارے بزرگ ذرا اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہیں جس سے دوسروں کو بھی پڑھنا یاد آ جاتا ہے۔ آج کل یہ جو ہم مہنگائی کا رونا روتے ہیں' اسی وجہ سے ہے۔ نہ ہم اللہ کا نام لے کر خریدتے ہیں، نہ اللہ کا نام لے کر پکاتے ہیں، نہ تقسیم کرتے وقت یاد رہتا ہے اور نہ ہی لقمہ منہ میں ڈالتے ہوئے اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں، جس سے سب اشیاء میں سے برکت ختم ہوگئی ہے۔ پہلے سے کئی گنا زیادہ پیداوار ہے، سال میں تین ' تین فصلیں کاٹی جاتی ہیں، پھر بھی ہر شخص شاکی ہے، رنجور ہے، غم زدہ ہے، نہ صحت کا معیار پہلے والا ہے۔ اچھی سے اچھی خوراک کھانے کے بعد بھی سو طرح کی بیماریاں سننے میں آ رہی ہیں جوان بچوں کے رنگ پیلے پڑ کر صحت' حُسن سے عاری چہرے دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ چار الفاظ پر مشتمل آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ بہت مشکل ہے' نہ لمبی ہے کہ یاد نہیں ہوتی۔ صرف یہی ہر کام سے پہلے پڑھ لیں تو ہماری آدھی مشکلات دور ہو جائیں۔ جب بھی ہم کوئی کام کریں بسم اللہ پڑھ لیا کریں۔

ہماری وہ مائیں کہاں گئیں جو ہر وقت باوضو رہتی تھیں' تاکہ پاک ہاتھوں سے کھانا پکائیں، آٹا گوندھتے، ہنڈیا پکاتے ، بچے کو دودھ پلانے سے پہلے پورے خلوص دل سے بسم اللہ کے الفاظ ادا کرتی تھیں۔ ایسا کھانا کھانے والے ایسی پاک گودوں میں پلنے والے محمد بن قاسم' طارق بن زیاد اور اس طرح کے درخشاں ستارے جن پر اسلامی تاریخ فخر کرتی ہے' ایسی ماؤں کے لال تاریخ اسلام میں ہمارے لئے روشن مینار بن گئے اور ان کے نام سنہری حروف میں لکھے گئے۔

آپ گھر کے کسی کام کے لئے نکلیں آپ بسم اللہ پڑھ لیں کہ آپ جس کام کے لئے جائیں گے بہت اچھا اور بہت آسانی سے ہوگا۔ بچوں والوں کو گھروں میں سارا دن ہزاروں کام کرنے ہوتے ہیں۔ آپ بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں' سب کام جلد نمٹا لیں گے۔ کام اچھا ہوگا' تھکاوٹ بھی نہ ہوگی۔

آپ ہر کام شروع کرنے سے پہلے ذرا اونچی آواز میں بسم اللہ پڑھنے کی عادت ڈالیں' آپ کے بچے خود بخود بغیر آپ کے کہے سیکھ جائیں گے۔ ایک دفعہ میری تین سالہ بچی دودھ کا پیالہ اٹھائے اپنے دادا ابو کو دینے جانے لگی میں نے روکا بیٹا! گر جائے گا تو بولی امی جان! میں نے بسم اللہ پڑھ لی ہے' اب نہیں گرے گا۔ ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ' ماں پہلی معلم ہے۔ سب سے پہلے بچے کو بسم اللہ باترجمہ سکھانی چاہیے۔

سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ کو جبرائیل امین (علیہ السلام) نے آ کر یہی کہا تھا **اقرا باسم ربک الذی** ''پڑھ اپنے رب کے نام سے'' بچے کے دل میں اس آیت کے صدقے شروع سے ہی اپنے رب سے رغبت ہو جاتی ہے۔ اس کا مفہوم دل میں سوچتا ہے۔ ماں باپ سے بالاتر جو ہستی ہے وہ خدا کی ہے۔ آپ آزما کر دیکھیں آپ کی زندگی کے تمام مسائل خود بخود حل ہوتے جائیں گے۔ آپ بچے کو کچھ بھی کھلائیں بسم اللہ ضرور پڑھا کریں۔ اس طرح کھلائی ہوئی خوراک جزو بدن بن جاتی ہے' شیطان دور بھاگ جاتا ہے۔ بیمار کو دوا بسم اللہ شافی کہہ کر دیں ان شاء اللہ شفا ہوگی۔ اس آیت کی رحمتوں' برکتوں کو ہم احاطۂ تحریر میں نہیں لا سکتے۔

میری اکثر بہنوں کو کھانا پکانا مشکل لگتا ہے۔ صرف ان کے لئے یہ مشورہ ہے کہ وہ شروع سے آخر تک مثلاً سبزی کاٹنا شروع کی بسم اللہ پڑھ لیں' ہنڈیا چولہے پر رکھیں اس میں نمک' مرچ' مصالحے ڈالیں یا بھونیں جتنی دفعہ چمچہ چلائیں پورے خلوص دل سے **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** پڑھ لیں آپ دیکھیں گے کہ اتنا لذیذ کھانا پکے گا کہ کھانے والے مدتوں یاد کریں گے بلکہ پوچھیں گے کہ آپ کیسے پکاتی ہیں۔ یہ میرا ذاتی تجربہ ہے آپ بھی ضرور آزما کر دیکھیں۔

بزرگوں کا کہنا ہے کہ آپ بسم اللہ (جسے تسمیہ بھی کہتے ہیں) کے اعداد کے برابر **بسم اللہ الرحمن الرحیم** پڑھ کر خلوص دل سے جائز دعا مانگیں گے ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

ایک دفعہ ایک بادشاہ کے سر کا درد کسی دوا سے ختم نہیں ہوتا تھا۔ اس نے عام اعلان کروا دیا کہ میرے سر کے درد کا کسی کے پاس علاج ہو تو میں اسے انعام و اکرام سے نوازوں گا۔ پھر جس علاج سے اس کو شفا ہوئی وہ ایک ایسی ٹوپی تھی جس کے اندر ''**بسم اللہ الرحمن الرحیم**'' لکھا ہوا تھا۔

سلیم الیکٹرونکس

ڈاؤلینس ریفریجریٹر کے بااختیار ڈیلر

حسین آگاہی روڈ۔ ملتان فون: 061-512338